دس روزہ سالانہ تحفظِ ختم نبوت کورس:

مجلس احرار اسلام اور تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد لازم وملزوم ہے۔ قیام پاکستان سے قبل مجلس احرار اسلام نے سیاسی ودینی دونوں محاذوں پر نہایت جرأت مندانہ کردار ادا کیا۔ تحریک آزادی کو کامیابی سے ہم کنار کرنے کے ساتھ ساتھ دینی محاذ پر اسلام کے بنیادی عقیدے تحفظ ختم نبوت کے لیے بھی بے مثال جدوجہد کی۔

۱۹۳۴ء میں مرکز کفر وارتداد ''قادیان'' میں مرکز ختم نبوت قائم کیا اور قادیانیوں کی گمراہ کن سرگرمیوں کا راستہ روکا۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور ان کے رفقاء احرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، چودھری افضل حق، مولانا محمد حیات، مولانا لعل حسین اختر، مولانا عنایت اللہ چشتی، ماسٹر تاج الدین انصاری اور شیخ حسام الدین رحمہم اللہ نے وقتاً فوقتاً قادیان میں پرچم ختم نبوت بلند کیا۔ انہوں نے تحریر وتقریر کے ذریعے مسلمانوں میں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور تردید قادیانیت کا شعور بیدار کیا۔

مجلس احرار اسلام نے قیام پاکستان کے بعد اپنی تمام توانائیاں اور سرگرمیاں محاذِ ختم نبوت کے لیے وقف کر دیں۔ حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر ملتان میں دار المبلغین قائم کیا گیا اور مبلغینِ ختم نبوت تیار کرنے کے لیے فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیات کو استاد مقرر کیا گیا۔ حضرت مولانا لعل حسین اخترؒ کو قادیانیت کے تعاقب کے لیے بیرونِ ملک خدمات انجام دینے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کی قربانی اور ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت میں کامیابی انہی اکابر کی محنتوں اور شہداء ختم نبوت کے مقدس خون کا صدقہ ہے۔

جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاری اور حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہما اللہ کی آرزوؤں کی تکمیل ہوئی اور چند سال قبل مجلس احرار اسلام نے ملتان میں دس روزہ ختم نبوت کورس پھر سے شروع کیا۔

قائد احرار ابن امیر شریعت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی سرپرستی میں ۲۳؍ جون ۲۰۱۲ء سے دار بنی ہاشم ملتان میں ختم نبوت کورس شروع ہو چکا ہے۔ الحمد للہ اس مقصد میں بہت کامیابی ہوئی اور عوام میں پذیرائی ملی۔ مدارس اسلامیہ، سکولز، کالجز اور یونیورسٹی کے طلباء کی ایک کثیر تعداد اس میں شریک ہے۔

مبلغ ختم نبوت مولانا محمد مغیرہ، مولانا مشتاق احمد، مولانا محمد فواد، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی، مولانا محمد اکمل، مفتی عمر فاروق، مفتی نجم الحق اور دیگر اساتذہ اسباق پڑھا رہے ہیں۔ عقیدۂ ختم نبوت، رد قادیانیت کے ساتھ ساتھ دیگر موضوعات پر بھی دروس جاری ہیں۔ عقیدہ طحاویہ، حجۃ اللہ البالغہ کا منتخب نصاب، بھی پڑھایا جا رہا ہے۔ مغربی فکر وفلسفہ، مغربی تہذیب، جدیدیت، تاریخ وارتقاء، گمراہ فرقے اور ان کا انجام جیسے اہم عنوانات پر شعبہ تحقیق وتصنیف کراچی یونیورسٹی کے سربراہ علامہ سید خالد جامعی نے بہت مؤثر لیکچرز دیے۔ ہماری کوشش ہے کہ ایسے کورسز ہر تین ماہ بعد مختلف شہروں میں تین دن کے لیے منعقد کیے جائیں۔ آئندہ دنوں میں ان شاء اللہ اس کا اہتمام کیا جائے گا۔ احباب وقارئین سے دعاء کی درخواست ہے۔